10193 ـ مساجد میں موبائل فون کی ٹونز کی مشکل

سوال

موبائل فون ایك نئی چیز ہے لیکن جب لوگ نماز کے لیے مساجد میں آتے ہیں تو موبائل بند نہیں کرتے، چنانچہ دوران نماز ہی موبائل فون کی گھنٹیاں بجنی شروع ہو جاتی ہیں، جس کی بنا پر نمازیوں کی نماز میں خلل پیدا ہوتا ہے اور نمازی اپنی نماز میں دھیان نہیں دے سکتے.
اس موضوع کے متعلق اسلام کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسلام نے کوشش اورحرص رکھی ہے کہ مسلمان شخص کی نماز مکمل خشوع و خضوع کے ساتھ ہو، اور ہر ایسے کام سے دور ہو جو اسے نماز کے علاوہ کسی اور چیز میں مشغول کردے، اس سلسلے میں اسلام نے جن اشیاء اور امور کا خیال رکھا ہے ان میں درج ذیل امور شامل ہیں:

1 ـ انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" ہم شدید گرمی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے، جب ہم میں سے کوئی شخص اپنا چہرہ زمین پر نہیں لگا سکتا تھا تو وہ اپنا کپڑا زمین پر بچھا کر سجدہ کرتا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1150) صحیح مسلم حدیث نمبر (620).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ ان کا یہ عمل زمین کی تپش سے پیدا ہونے والی تشویش کو زائل کرنے کے تھا.

دیکھیں: فتح الباری (1 / 493).

2 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایك قمیص میں کچھ نشانات تھے چنانچہ انہوں نے ان نشانات کو دیکھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا:

میری یہ قیمص ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور اس سے بغیر نقش ونگار کے چادر لاؤ، کیونکہ اس نے تھوڑی دیر قبل مجھے نماز کہیں اور مشغول کر دیا تھا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (366) صحیح مسلم حدیث نمبر (556).

3 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب نماز کی اقامت ہو جائے، اور رات کا کھانا حاضر ہو تو پھر کھانا پہلے کھاؤ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5148) صحیح مسلم حدیث نمبر (558).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

فاکہانی کا کہنا ہے: علت جو کہ خشوع کو ختم کرنے کا باعث بنے اسے دیکھتے ہوئے اسے عموم پر محمول کرنا چاہیے.

دیکھیں: فتح الباری (2 / 160).

4 ـ ابو صالح السمان رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی کو جمعہ کے روز سترہ کے پیچھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا، چنانچہ بنو ابو معیط کے ایك نوجوان نے ان کے آگے سے گزرنا چاہا تو ابو سعید رضی اللہ تعالی نے اس کے سینہ سے دھکا دیا، تو نوجوان نے ان کے آگے سے گزرنے کے علاوہ کوئی اور راہ نہ پایا تو اس نے دوبارہ آگے سے گزرنے کی کوشش کی، تو ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ نے پہلی بار سے بھی زیادہ شدت سے روکا، تو اس نے ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ پر غصہ کیا اور جا کر مروان کو ابو سعید کی شکایت کر دی, اور ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ بھی اس کے پیچھے ہی مروان کے پاس چلے گئے، تو وہ کہنے لگا:

ابو سعید آپ اور آپکے بھتیجے کا کیا معاملہ ہے ؟

تو ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا:

میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

" جب تم میں سے کوئی شخص سترہ کے پیچھے نماز ادا کر رہا ہو جو اسے لوگوں سے محفوظ رکھے، اور کوئی اس کے سامنے سے گزرنا چاہے تو وہ اسے روکے، اور اگر وہ انکار کرے تو وہ اس کے ساتھ جھگڑے، کیونکہ وہ

شیطان ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (487) صحیح مسلم حدیث نمبر (505).

زرقانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یقینا وہ شیطان ہے " یعنی اس کا فعل شیطانی فعل ہے؛ کیونکہ اس نے نمازی کی نماز خراب کرنے کی کوشش کی ہے.

دیکھیں: شرح الزرقانی (1 / 442).

5 ـ ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے، تو لوگوں کو بلند آواز سے قرآت کرتے ہوئے سنا تو پردہ اٹھا کر فرمانے لگے:

تم میں سے ہر شخص اپنے رب کے ساتھ مناجات کر رہا ہے، لھذا تم ایك دوسرے کو اذیت سے دوچار مت کرو، اور قرآت میں ایك دوسرے سے آواز بلند مت کرو. ـ یا فرمایا: نماز میں ـ "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1332).

ہم دیکھتے ہیں کہ اس آخری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع فرمایا ہے کہ وہ کسی دوسرے کو نماز یا قرات قرآن کے ذریعہ مشغول نہ کریں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر راضی نہیں کہ کسی ایك کی نماز یا قرآت کسی دوسرے کی نماز میں خلل پیدا کرے.

خلاصہ یہ ہوا:

دین اسلام نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرنے پر ابھارتا ہے، اور نماز کو صحیح طرح ادا کرنے کا کہتا ہے، آج ہم جو موبائل اس حالت میں دیکھتے ہیں کہ جو آپ نے بیان کی ہے، جس کی بنا پر نماز میں خشوع و خضوع ختم ہو کر رہ جاتا ہے، کیونکہ اس سے نماز میں خلل پیدا ہوتا ہے، اور یہ نماز میں اطمنان کی روح کے لیے بھی مضر ہے.

ہم موبائل رکھنے والے بھائیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ نماز کے لیے جب مسجد میں آئیں تو انہیں بند کرلیں، یا پھر اسے کی آواز بند کر کے اسے سائلنٹ کی حالت میں کر لیں، تا کہ نمازیوں کو ہونے والی اذیت ختم ہو.

واللہ اعلم .